CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

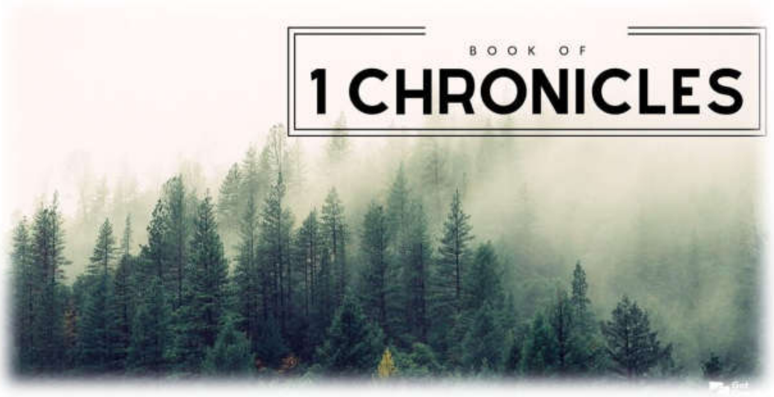

1-تواریخ کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: 1 تواریخ کی کتاب اپنے مصنف کا ذکر نہیں کرتی۔ روایت ہے کہ 1 اور 2 تواریخ کی کتب کو عزرا نے قلمبند کیا تھا۔

سنِ تحریر: 1 تواریخ کی کتاب غالباً 450 سے 435 قبل از مسیح کے درمیانی عرصہ میں لکھی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: 1 اور 2 تواریخ کی کتب زیادہ تر اُسی معلومات پر مشتمل ہیں جو 1 اور 2 سموئیل اور 1 اور 2 سلاطین کی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ ان میں سب سے بڑا فرق شاید یہ ہے کہ 1 اور 2 تواریخ کی کتابیں اُس دور کے کہانتی پہلوؤں پر زیادہ توجہ دیتی ہیں۔ تواریخ کی پہلی کتاب بابل کی اسیری کے بعد لکھی گئی تھی جس کا مقصد واپس آنے والے اسرائیلیوں کو خدا کی عبادت کرنے کا طریقہ کار سمجھانا تھا۔ یہ تاریخی کتاب جنوبی ریاست، یہوداہ، بنیمین اور لاوی کے قبائل پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ اِن قبیلوں میں خدا کے ساتھ وفاداری کا رجحان زیادہ تھا۔

کلیدی آیات: 1 تواریخ 11 باب 1-2 آیات: "تب سب اِسرائیلی حبرون میں داؤد کے پاس جمع ہو کر کہنے لگے دیکھ ہم تیری ہی ہڈّی اور تیرا ہی گوشت ہیں۔ اور گذشتہ زمانہ میں اُس وقت بھی جب ساؤل بادشاہ تھا تُو ہی لے جانے اور لے آنے میں اِسرائیلیوں کا رہبر تھا اور خُداوند تیرے خُدا نے تجھے فرمایا کہ تُو میری قوم اِسرائیل کی گلّہ بانی کرے گا اور تُو ہی میری قوم اِسرائیل کا سردار ہو گا۔"

1 تواریخ 21 باب 13 آیت: "داؤد نے جاد سے کہا مَیں بڑے شکنجہ میں ہُوں۔ مَیں خُداوند کے ہاتھ میں پڑوں کیونکہ اُس کی رحمتیں بُہت زِیادہ ہیں۔ لیکن اِنسان کے ہاتھ میں نہ پڑوں۔"

1 تواریخ 29 باب 11 آیت: "اَے خُداوند عظمت اور قُدرت اور جلال اور غلبہ اور حشمت تیرے ہی لیے ہیں کیونکہ سب کچھ جو آسمان اور زمین میں ہے تیرا ہے۔ اَے خُداوند بادشاہی تیری ہے اور تُو ہی بحیثیت سردار سبھوں سے مُمتاز ہے۔"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

مختصر خلاصہ: 1 تواریخ کی کتاب کے پہلے 9 ابواب فہرستوں اور نسب ناموں سے بھرے ہیں۔ کئی اور فہرستیں اور نسب نامے 1 تواریخ کی باقی تمام کتاب میں جابجا بکھرے ہوئے ہیں۔ اس کتاب کا درمیانی حصہ داؤد کے تخت نشین ہونے اور اس کے بعد کے اقدامات کا ذکر کرتا ہے۔ اس کتاب کا اختتام داؤد کے بیٹے سلیمان کے اسرائیل کا بادشاہ بننے کیساتھ ہوتا ہے۔ تواریخ کی پہلی کتاب کا مختصر خاکہ کچھ اس طرح سے ہے: 1 باب 1 آیت سے 9 باب 23 آیت تک مخصوص نسب نامے؛ 9 باب 24 آیت سے 12 باب 40 آیت تک داؤد کی تخت نشینی؛ 13 باب 1 آیت سے 20 باب 30 آیت تک داؤد کا دورِ حکومت۔

پیشن گوئیاں: 1 تواریخ 16 باب 33 آیت میں داؤد کی طرف سے خدا کے حضور شکر گزاری کے گیت میں وہ اُس وقت کا حوالہ دیتا ہے جب خدا "زمین کا انصاف" کرنے آئے گا۔ یہ حوالہ متی 25 باب کی پیشن گوئی ہے جس میں یسوع اُس وقت کا ذکر کرتا ہے جب وہ زمین کا انصاف کرنے آئے گا۔ دس کنواریوں اور توڑوں کی تمثیلوں کے ذریعے وہ اُنہیں خبر دار کرتا ہے کہ جن لوگوں نے مسیح کے خون کے وسیلہ سے گناہوں کی مخلصی حاصل نہ کی ہو گی اُن کو "باہر اندھیرے میں" ڈالا جائے گا۔ یسوع اپنے لوگوں کو تیار رہنے کی تعلیم دیتا ہے کیونکہ جب وہ عدالت کے لیے آئے گا تو وہ بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرے گا۔

داؤد کے ساتھ کئے گئے عہد کا وہ حصہ جسے خدا 17 باب میں دُہراتا ہے وہ اُس آنے والے مسیحا کے بارے میں حوالہ ہے جو کہ داؤد کی نسل سے ہو گا۔ 13-14 آیات اُس بیٹے کے بارے میں بات کرتی ہیں جسے خدا "اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ابد تک قائم" رکھے گا۔ یہ حوالہ صرف یسوع مسیح کے بارے میں ہو سکتا ہے۔

عملی اطلاق: 1 تواریخ کی کتاب میں بیان کردہ نسب ناموں کی طرح کے دیگر نسب نامے ہمارے لیے عدم دلچسپی کا باعث ہو سکتے ہیں لیکن وہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ خدا اپنے ہر فرزند کو ذاتی طور پر جانتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ ہمارے سر پر موجود بالوں کی تعداد سے بھی واقف ہے (متی 10 باب 30 آیت)۔ ہم جو کوئی بھی ہیں اور ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ خدا کے ذہن میں ہمیشہ کے لیے درج ہے، اور یہ حقیقت ہمارے لیے راحت بخش ہو سکتی ہے۔ اگر ہم مسیح سے منسوب ہیں تو ہمارے نام برّہ کی ابدی زندگی کی کتابِ حیات میں لکھے جا چکے ہیں۔

خدا اپنے لوگوں کے ساتھ وفادار ہے اور اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ تواریخ کی پہلی کتاب میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا نے داؤد کے ساتھ کئے ہوئے اپنے وعدے کو اُس وقت پورا کیا جب اُسے تمام اسرائیل کا بادشاہ بنایا گیا۔ ہم پُر یقین ہو سکتے ہیں کہ ہمارے ساتھ کئے گئے خدا کے وعدے بھی پورے ہوں گے۔ اُس نے اُن لوگوں کے لیے برکات کا وعدہ کیا ہے جو اُس کی پیروی کرتے، توبہ کے وسیلے سے مسیح کے پاس آتے اور اُس کے کلام پر عمل کرتے ہیں۔

فرمانبرداری خدا کی برکت جبکہ نافرمانی اُس کے غضب کا باعث بنتی ہے۔ تواریخ کی 1-کتاب کے ساتھ ساتھ سموئیل کی 1-اور 2-کتاب اور سلاطین کی 1-اور 2-کتاب بنی اسرائیل کے گناہ، توبہ، معافی، اور بحالی کی مثال کا تاریخی بیان ہے۔ خدا ہمارے بارے میں بھی اسی طرح سے تحمل کرتا ہے اور جب ہم حقیقی توبہ کے ساتھ اُس کے پاس آتے ہیں تو وہ ہمیں معاف کرتا ہے (1-یوحنا 1 باب 9 آیت)۔ اس حقیقت سے ہم اطمینان پا سکتے ہیں کہ وہ ہماری دُکھ بھر دُعاؤں کو سُنتا، ہمارے گناہوں کو معاف کرتا، اپنے ساتھ رفاقت میں ہمیں بحال کرتا اور خوشی کی راہ پر ہمیں گامزن کرتا ہے۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.